



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میں نے اپنی خواتین کے ساتھ حج کیا اور ان کے ساتھ ایک ایسی بڑھیا بھی شامل ہو گئی جس کے ساتھ کوئی محروم نہیں تھا۔ میں نے اس بڑھیا پر بھی خرچ کیا تھی کہ اس نے سارے مناسک حج ادا کیلیے اور پھر پہنچنے والے میں خواتین کے ساتھ ہی لوٹ آئی۔ کیا مجھے اس سلسلہ میں کوئی گناہ تو نہیں ہو گا؟

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
وَعَلٰيْكُمُ الْسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَّكَاتُهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ، أَمَّا بَعْدُ

یہ عورت پوچکہ عمر رسیدہ تھی اور سائل نے ذکر کیا ہے کہ اس کے ہمراہ اس کی اپنی خواتین بھی تھیں اور یہ بڑھیا ان کے ساتھ شامل ہو گئی تو کیونکہ اس کے ہمراہ اپنا کوئی ساتھی نہ تھا اور پھر یہ مناسک حج ادا کرنے سے بھی واقع نہ تھی تو اس طرح سائل نے اس کے ساتھ احسان کیا اور احسان کرنے والوں پر کوئی الزام نہیں۔

حَمْدًا لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ اسلامیہ

كتاب المناسك : ج 2 صفحہ 253

## محدث فتویٰ